السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام جب خطبہ جمعہ میں دعا کر رہا ہو تو اس وقت ہاتھ اٹھانے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ میں ہاتھ اٹھا کر دعا کر رہا تھا کہ ایک شخص نے نماز کے بعد مجھے اس سے منع کر دیا مگر اس نے ممانعت کی کوئی دلیل پیش نہیں کی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خطبہ کی دعا کے وقت ہاتھ اٹھانا غیر مشروع ہے، یہی وجہ ہے کہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کا اس وقت انکار کیا جب بشر بن مروان نے خطبہ جمعہ میں اپنے ہاتھوں کو اٹھایا تھا، دوران خطبہ دعا میں ہاتھوں کو اٹھانا صرف دو حالتوں میں ثابت ہے۔ استسقا کے وقت یعنی بارش کے لیے دعا کے وقت اور بارش بند ہونے کی دعا کے وقت اور اس کی دلیل وہ حدیث ہے کہ ایک آدمی اس وقت مسجد میں داخل ہوا جب نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے اور اس نے عرض کیا اموال ضائع ہوگئے۔ الخ تو نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ اٹھا دیے اور دعا فرمائی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ آدمی اگلے جمعہ میں بھی آیا اور اس نے عرض کیا، یا رسول اللہ! مال غرق ہوگیا ہے۔ الخ تو نبی eنے دعا کے لیے ہاتھ اٹھا دیے اور دعا فرمائی:

((الھم حوالینا ولا علینا)) (صحیح البخاري الجمعه باب الاستسقاء فی الخطبه یوم حدیث: 933 وصحیح مسلم صلوة الاستسقاء باب الدعا فی الاستسقاء حدیث: 897)

اے اللہ! ان بادلوں کو ہم سے دور ہٹا کر ہمارے گرد و پیش میں لے جا الخ''

خطیب دعا کے لیے صرف ان دو موقعوں پر اپنے ہاتھوں کو اٹھا سکتا ہے اور لوگوں کو بھی چاہیے کہ وہ صرف اسی وقت ہاتھ اٹھائیں جب خطیب ہاتھ اٹھائے، کیونکہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی صرف اسی وقت ہاتھ اٹھائے تھے جب نبی ﷺ نے ہاتھ اٹھائے تھے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص196

محدث فتویٰ